ریفرنس نمبر:Aqs-1089　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ:22-06-2017

حالتِ روزہ میں غلطی سے پانی حلق میں اتر گیا،تو روزے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر وضو کرتے ہوئے غلطی سے پانی حلق میں اتر جائے،تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

سائل: آصف (صدر، کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روزہ یاد ہونے کی صورت میں کلی کرتے ہوئے اگر غلطی سے پانی حلق سے نیچے اتر جائے،تو اس صورت میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور اس کی قضا بھی لازم ہوگی اور اگر کسی کو روزہ یاد ہی نہ ہو،تو پھر نہیں ٹوٹے گا۔

چنانچہ مبسوط میں ہے:"واذا تمضمض الصائم فسبقه الماء فدخل حلقه فان لم یکن ذاکرا الصومه فصومه تام وان کان ذاکرا الصومه فعلیه القضاء"جب روزے دار نے غرغرہ کیا اور پانی چڑھ کر حلق میں داخل ہوگیا تو اگر اسے اپنا روزہ یاد نہ ہو تو روزہ صحیح ہے اور اگر روزہ یاد ہے تو اس پر قضا لازم ہے۔"

(المبسوط، کتاب الصوم،ج3،ص71،مطبوعہ کوئٹہ)

تنویر الابصار و درمختار میں ہے:"(وان افطر خطأ) کان تمضمض فسبقه الماء"اگر غلطی سے روزہ توڑا جیسا کہ غرغرہ کیا اور پانی بڑھ کر حلق میں چلا گیا۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے:"ای یفسد صومه ان کان ذاکرا له والا فلا"یعنی اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا جبکہ روزہ یاد ہو ورنہ نہیں ٹوٹے گا۔"

(ردالمحتار مع درمختار، ج3، ص374، مطبوعہ ملتان)

فتاوی عالمگیری میں ہے:"وان تمضمض او استنشق فدخل الماء جوفه ان کان ذاکرا الصومه فسد صومه وعلیه القضاء وان لم یکن ذاکرا لا یفسد صومه کذا فی الخلاصة وعلیه الاعتماد"یعنی اگر کسی

شخص نے کلی کی یا ناک میں پانی چڑھایا اور بلا قصد پانی حلق سے اتر گیا تو اگر روزہ دار ہونا یاد ہے تو روزہ جاتا رہا اور اس پر قضاء ہے اور اگر روزہ ہونا بھول گیا ہو تو نہ ٹوٹے گا، ایسے ہی خلاصہ میں ہے اور اسی پر اعتماد ہے۔"

(عالمگیری، جلد1، صفحہ202، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "کلی کر رہا تھا بلا قصد پانی حلق سے اتر گیا یا ناک میں پانی چڑھایا اور دماغ کو چڑھ گیا روزہ جاتا رہا مگر جب کہ روزہ ہونا بھول گیا ہو تو نہ ٹوٹے گا اگرچہ قصداً ہو۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ5، صفحہ987، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم ورسولہ اعلم عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی

26 رمضان المبارک 1438ھ 22 جون 2017ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

دارالافتاء اہلسنت

خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرِب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔